www.novelsclubb.com
دو دھاری
از
ثانیہ سلام خان
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

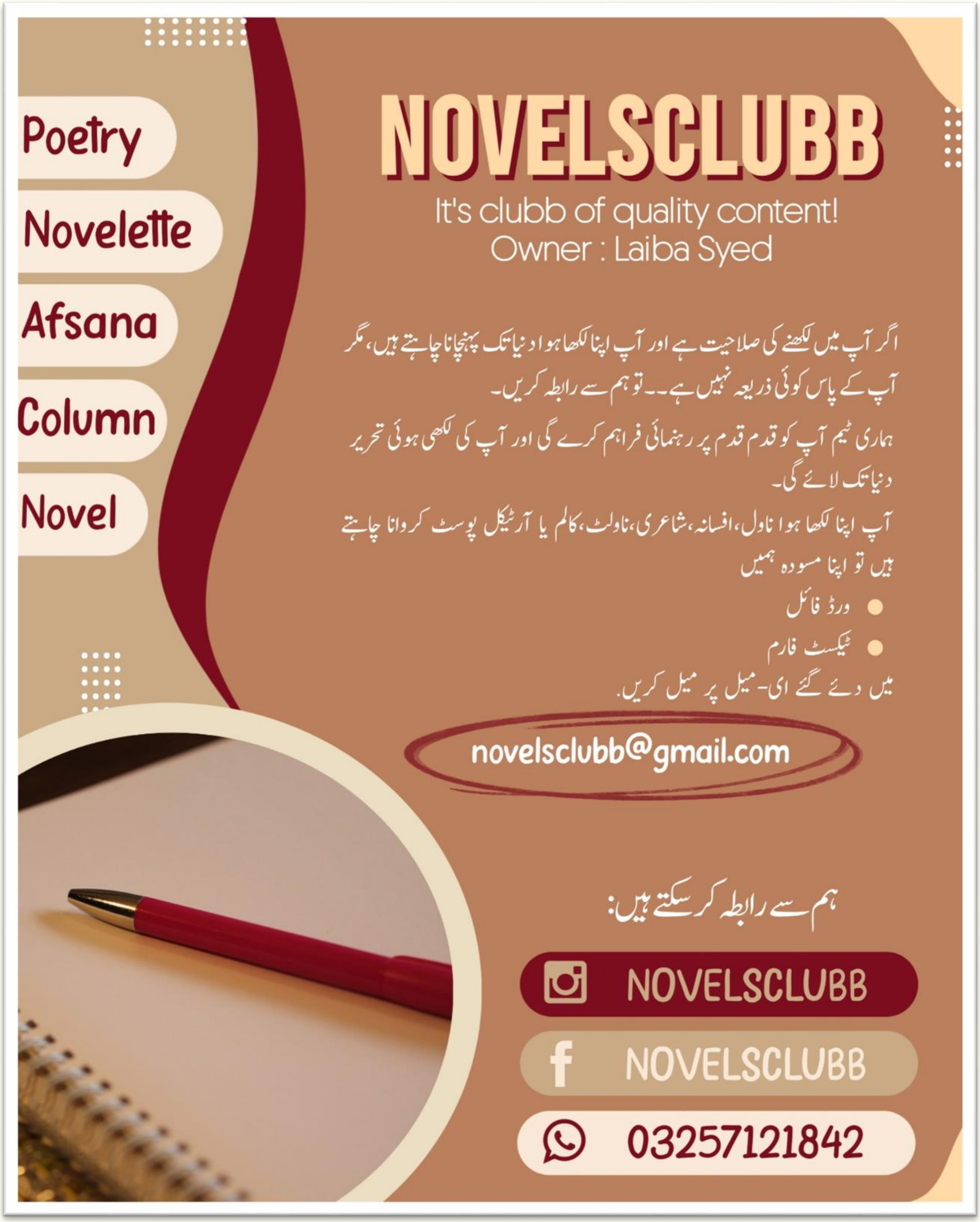
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیئے گئے ای-میل پر میل کریں.
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

دو دھاری

از قلم

ثانیہ سلام خان

ناول "دو دھاری" کے تمام جملہ حق لکھاری "ثانیہ سلام خان" کے نام محفوظ ہیں۔ کہانی کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں کسی دوسرے پلیٹ فارم یا سوشل میڈیا پر پوسٹ کرنے سے پہلے لکھاری کی اجازت درکار ہو گی۔ "ناولز کلب" کا پی ڈی ایف بغیر اجازت پوسٹ کرنا منع ہے، بغیر اجازت کہانی/پی ڈی ایف کا استعمال کرنے والوں پر سخت کاروائی کی جاسکتی ہے۔ اس کہانی اور اس میں موجود کردار محض تصوراتی ہیں۔ کسی بھی حقیقی کہانی یا انسان سے ان کا کوئی واسطہ نہیں ہے۔ کسی بھی طرح کی مشابہت کو اتفاق سمجھا جائے۔

پورے گاؤں میں اس لمحے دہشت کا راج تھا۔ فضا میں کوئی نامعلوم خوف گردش کر رہا تھا۔ لوگوں میں چہ میگوئیاں ہو رہی تھیں، سب کے چہرے خوف سے زرد ہو رہے تھے۔

"یہ تو کسی پوشیدہ مخلوق کا کام لگ رہا ہے مجھے سلمان۔" ایک اڈھیر عمر بزرگ خوف کے زیرِ اثر کہتے ہیں۔

"جی بابا مجھے بھی ایسا ہی لگ رہا ہے، ایسی زبان کسی بچی کی کیسے ہو سکتی ہے۔" نعمان پراسرار لہجے میں کہتا ہے۔

آج کے دن یہ چہ میگوئیاں جگہ جگہ ہو رہی تھیں، ہر کوئی خوفزدہ سا چہرہ لیے کشمکش میں مبتلا تھا۔

~

کچھ وقت پہلے۔

Clubb of Quality Content

یہ صبح کا وقت ہے۔چرند و پرند خاموشی کا لبادہ اوڑھے ہوئے ہیں۔ فضا کسی ناگہانی کا عندیہ دے رہی ہے۔یہیں سے ہم اس چھوٹے سے گھر کی جانب بڑھتے ہیں جس کے برآمدے میں نفیس بیٹھا ہوا دکھائی دے رہا ہے، چہرے پر خوشی تھی اور کیوں نہ ہوتی آخر پانچ سال بعد اسے اولاد جیسی نعمت مل رہی تھی۔ خیالوں ہی خیالوں میں وہ اپنے بچے کو دیکھ رہا تھا کہ اچانک اسے اپنی ٹانگوں پر کوئی لمس رینگتا ہوا محسوس ہوا، وہ آنکھیں کھول کر ادھر ادھر دیکھتا ہے لیکن کوئی نہیں ہوتا شاید اس کا وہم تھا۔تب ہی برآمدے کے سامنے والے کمرے کا بھورا دروازہ کھلتا ہے اور اسے زارا کمرے سے برآمد ہوتی ہوئی نظر آتی ہے،زارا نفیس کی بہن ہے۔چہرے پر خوف کی پرچھائیاں لیے وہ تیز تیز قدموں سے نفیس کی جانب بڑھتی ہے،اس کے منہ سے سسکیاں نکل رہی تھی اور اس نے اپنا دایاں بازو بائیں ہاتھ سے کس کر پکڑا ہوا تھا۔وہ کپکپاتی آواز میں کہتی ہے۔

"نفیس....وہ...وہ بچی....اس کی زبان... نفیس تمہاری بیٹی نے....."زارا سے بات مکمل نہیں ہو پاتی اور وہ وہیں نفیس کے بازوؤں میں جھول جاتی ہے زرد چہرہ لیے۔

نفیس حواس باختہ سا اسے چارپائی پر لٹاتا ہے اور بھورے دروازے والے کمرے کی جانب دوڑتا ہے۔دروازے میں داخل ہو کر جو منظر وہ دیکھتا ہے،اسے دیکھ اس کے قدموں سے زمین کھسک جاتی ہے۔زینب(نفیس کی بیوی)کی گردن ایک جانب لڑھک رہی تھی اوراس کے دائیں جانب ایک نومولود بچی پڑی ہوئی تھی۔بچی کو دیکھ اس کا چہرہ زرد ہوتا ہے اور اسے اپنا سر گھومتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

~

دس سال پہلے۔

یہ ایک کھلا میدان تھا۔پیچھے کی جانب پانچ،چھ درخت اگے ہوئے تھے اور زمین پتھریلی تھی۔دو اٹھارہ سال کے لڑکے درختوں سے ٹیک لگائے بیٹھے باتوں میں مشغول تھے درمیان میں آگ جل رہی تھی۔

"پھر تم نے کیا کیا؟"فراز دلچسپی سے پوچھتا ہے۔

"کرنا کیا تھا،مار دیا۔"نفیس فرضی کالر اچکا کر کہتا ہے۔

"کیا سچ میں؟"فراز خوف سے آنکھیں پھیلا کر کہتا ہے۔

"ہاں لیکن تم کیوں اتنا ڈر رہے ہو؟" نفیس اس کی خوفزدہ آنکھیں دیکھ کر پوچھتا ہے۔

"میں نے سنا ہے کہ اگر ہم کسی ناگ یا ناگن کو مارتے ہیں تو اس کی آنکھوں میں ہماری پرچھائی رہ جاتی ہے اور اس کا ساتھی یہ پرچھائی دیکھ اس کے قاتل تک پہنچ کر اس کو نقصان پہنچاتا ہے۔" فراز اپنے خوف کی وضاحت کرتا ہے جسے سن نفیس ہنسنا شروع کر دیتا ہے۔

"یار میں سنجیدہ ہوں۔" فراز ناگواری سے کہتا ہے۔

"مجھے لگ رہا ہے تم نے ناگن سیریل کو زیادہ سنجیدہ لے لیا ہے۔" نفیس اس کا مذاق اڑاتا ہے۔

"تم مانو یا نا مانو تمہاری مرضی۔" فراز ناک بھوں چڑھا کر کہتا ہے۔

"چل یار گھر چلتے ہیں اب۔" نفیس فراز سے کہتا ہے اور تھوڑی دیر بعد وہ دونوں گھر کی طرف روانہ ہو جاتے ہیں اس بات سے بے خبر کے ان کے پیچھے ایک اور مخلوق بھی رینگتی ہوئی آرہی ہے۔

~

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

زینب نفیس کی چچازاد تھی، اس واقعے کے پانچ سال بعد نفیس اور زینب رشتہ ازدواج میں بندھ جاتے ہیں۔ اس پانچ سال کے عرصے میں نفیس کو ہر لمحے کسی انہونی کا احساس ہوتا رہتا ہے اور وہ اپنے جسم پر کسی مخلوق کے رینگنے کا لمس وقتاً فوقتاً محسوس کرتا ہے۔ شادی کے پانچ سال تک وہ اولاد کی نعمت سے محروم رہے اور پھر ایک دن قدرت نے انہیں خوشی کی نوید سنائی۔

~

حال۔

نفیس بھورے دروازے والے کمرے کی جانب دوڑتا ہے۔ دروازے میں داخل ہو کر جو منظر وہ دیکھتا ہے، اسے دیکھ اس کے قدموں سے زمین کھسک جاتی ہے۔ زینب کی گردن ایک جانب لڑھک رہی تھی اور اس کے دائیں جانب ایک نومولود بچی پڑی ہوئی تھی۔ بچی کو دیکھ اس کا چہرہ زرد ہوتا ہے اور اسے اپنا سر گھومتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

کمرہ پر اسرار کلکاریوں سے گونج رہا تھا اور اس منظر میں جو سب سے زیادہ خوفناک تھا وہ تھی دو دھاری زبان سانپ کی زبان جیسی۔

Clubb of Quality Content

چارپائی پر پڑی شیر خوار بچی کے منہ سے سی سی کی آوازیں برآمد ہو رہی تھیں اور اس کی دو دھاری زبان منہ سے باہر نکل رہی تھی۔ کمرے میں سکوت چھایا ہوا تھا۔ بیتے ہوئے دس سال کسی فلم کی مانند اس کی آنکھوں میں چلنے لگے تھے۔ ناگ کا نظر آنا، اس کا ناگ کو مارنا، وہ پر اسرار لمس اور اب یہ دو دھاری زبان۔

~

کچھ ہی گھنٹوں میں گاؤں کے تقریباً سب ہی افراد اس مکان میں جمع ہو چکے تھے۔ گاؤں بھر میں چہ میگوئیاں ہو رہی تھیں، اور چہروں پر خوف وہراس پھیلا ہوا تھا۔ وہ پر اسرار بچی وہیں کی وہیں لیٹی تھی اور اب کہ وہ رو بھی رہی تھی لیکن کوئی بھی اسے چپ کروانے کے لیے قریب نہیں آیا، نفیس بھی نہیں۔

دونوں میتیں دفنا دی گئی تھیں، زارا کی اور زینب کی۔

"اس بچی کا کیا کرنا ہے نفیس اب؟" گاؤں کے ایک بزرگ نفیس سے کہتے ہیں جس پر نفیس اپنی ویران آنکھیں اٹھا کر انہیں خاموشی سے دیکھتا ہے۔

Clubb of Quality Content!

"میں جانتا ہوں آج کے دن جو تم نے سہا وہ آسان نہیں ہے، لیکن ہمیں اس بچی کا کچھ تو کرنا پڑے گا۔" بزرگ سوگواری سے کہتے ہیں۔

"کیا کوئی طریقہ نہیں ہے اسے اپنے پاس رکھنے کا؟" نفیس نم لہجے میں کہتا ہے۔

"نہیں یہ بچی بہت خطرناک ہے یہ سب کو ختم کر دے گی۔" بزرگ کہتے ہیں۔

"لیکن....." نفیس کچھ کہتے کہتے خاموش ہو جاتا ہے۔

"اس کو زہر دے دو تا کہ یہ قصہ ختم ہو جائے۔" بزرگ دھیمی آواز میں کہتے ہیں۔

"یہ آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں بابا؟" نفیس درشتگی سے کہتا ہے۔

"دیکھو بیٹا اس کا یہی حل ہے ورنہ تمہاری جان کو خطرہ ہو گا۔" بزرگ کہتے ہیں۔

"لیکن بابا یہ میری بیٹی ہے۔" نفیس سر پکڑ کر کہتا ہے۔

"مجھے معلوم ہے یہ اتنا آسان نہیں ہے پر تم سوچنا اس بارے میں اس بچی کو ختم ہونا پڑے گا۔" بزرگ نفیس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اٹھ جاتا ہے اور گھر کے دروازے سے باہر نکل جاتا ہے۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

~

رات گہری تھی، نفیس کے گھر میں خاموشی کا راج تھا۔چاند خود میں ڈھیروں راز سموئے فلک پر جلوہ افروز تھا۔ستارے چاند کے جا بجا بکھرے ہوئے تھے اور کن اکھیوں سے نفیس کے فیصلے کے منتظر تھے۔ایسے میں نفیس برآمدے کی چارپائی پر بیٹھا ویران آنکھوں سے بھورے دروازے والے کمرے کو تک رہا تھا، گزرے ہوئے لمحات اس کی آنکھوں میں فلم کی مانند چل رہے تھے۔اسے فراز کی باتیں یاد آرہی تھیں جو اس نے کہا تھا وہ حقیقت کا روپ دھار چکا تھا۔وہ اپنے ساتھی کا بدلہ لے چکی تھی اس کی بیٹی سے۔رات کے آخری پہر نفیس دل پر پتھر رکھ کر ایک فیصلہ کرتا ہے۔وہ چارپائی سے اٹھتا ہے اور آسمان پر ٹھہرے چاند پر ایک آخری نگاہ ڈال کر اپنا راز کہتا ہے اور بھورے دروازے سے اندر داخل ہو جاتا ہے اور اسی لمحے اس مکان کی دیوار سے کوئی مخلوق رینگتی ہوئے نکلتی ہے۔

~

رات چاند ایک اور راز کے ساتھ ڈھل گیا تھا اور اب سورج اپنی شعائیں ہر سو بکھرائے آسمان پر چھایا ہوا تھا۔کل کے مقابلے میں آج بھی اس گاؤں پر دہشت طاری تھی۔سب گاؤں

والے بھورے دروازے والے کمرے میں کھڑے دو بے جان وجودوں کو دیکھ رہے تھے۔

سب کے چہرے دہشت سے سیاہ پڑ رہے تھے، وہ منظر ہی ایسا تھا دل دہلا دینے والا۔

نفیس زمین پر اوندھے منہ پڑا ہوا تھا، بے جان اور اس کے پہلو میں وہ بچی تھی دو دھاری زبان والی پراسرار، بے جان بچی۔

بچی کے جسم سے سرخ خون چپکا ہوا تھا جبکہ نفیس کی کلائی پر دو دائروں جیسے نشانات ثبت تھے، سانپ کے ڈسنے کے نشانات۔

ختم شد۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

مزید بہترین ناول/افسانے/آرٹیکل/ مختصر کہانیاں اور معیاری شاعری پڑھنے کے لئے نیچے دیئے گئے لنک پر کلک کریں۔

شکریہ !

www.novelsclubb.com

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP: